السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایک غلط خطیب اور امام سے بائیکاٹ جائز ہے یا کہ نہیں؟ کیونکہ ہم نے لوگوں کو بتایا ہے کہ اس غلط آدمی کی وجہ سے گاؤں میں جماعت بدنام ہوگی اور کمزور پڑ جائے گی ہماری مخالفت دین کی وجہ سے ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غلط کار امام سے میل ملاقات کا بائیکاٹ نہیں ہونا چاہیے، بلکہ مسلسل سمجھاتے رہنا چاہیے۔ شاید کہ ہدایت کی راہ آسان ہو جائے۔ وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 371

محدث فتویٰ